

یوم الجمعہ سید الایام تحریر: محمد منشا کاشف

الحمد لله وكفى وسلام على عباده الذين اصطفى فاما بعد فاعوذ بالله من الشيطان الرجيم' بسم الله الرحمن الرحيم- قال الله تعالى في القرآن المجيد: يا ايها الذين آمنوا اذا نودى للصلاة من يوم الجمعة فاسعوا الى ذكر الله وذروا البيع' ذلكم خير لكم ان كنتم تعلمون ○
(پارہ نمبر ۲۸ سورہ الجمعہ)

ترجمہ :- اے لوگو! جو ایمان لائے ہو جس وقت کہ پکارا جائے واسطے نماز کے دن جمعہ کے پس شتابی کرو طرف یاد اللہ کے اور چھوڑو سودا کرنا یہ زیادہ بہتر ہے واسطے تمہارے اگر ہو تم جانتے۔ (ترجمہ: شاہ رفیع الدین)
اس آیت سے معلوم ہوا کہ آذان سنتے ہی اپنی تجارت وغیرہ کو چھوڑ کر اللہ کی عبادت میں مشغول ہونا ضروری ہے۔ یعنی جمعہ ادا کرنا۔ دوسری آیت میں ہے:

فاذا قضيت الصلوة فانتشروا في الارض وابتغوا من فضل الله واذكر الله كثيرا العلكم تفلحون ○

ترجمہ :- پس جب تمام کی جائے نماز پس پھیل جاؤ بیچ زمین کے اور چاہو فضل اللہ سے اور یاد کرو اللہ کو بہت تاکہ تم فلاح پاؤ۔
(ترجمہ: مولانا عبدالستار محدث دہلوی)

اس آیت میں ذکر ہے نماز جمعہ کے بعد اپنے اپنے گھروں میں اپنے اپنے علاقوں میں جہاں کہیں سے آئے ہو وہاں چلے جائیں اور اللہ کا فضل تلاش کرنے کیلئے ذکر کثیر کریں تاکہ کامیابی اس میں ہے۔ زمین میں پھیل جانے کا یہ مقصد نہیں منڈیوں میں جا کر تجارت شروع کریں اور کاروبار میں مشغول رہ کر نماز

عصر اور دیگر نمازیں بھول جائیں اور اللہ تعالیٰ نے کہا ہے ذکر کثیر سے ہی کامیابی ہوگی۔ پہلی آیت میں ذکر اللہ ہے۔ دوسری آیت میں ذکر کثیر فرمایا ہے اور تیسری آیت میں تجارت اور سوداگری اور کھیل تماشے پر بھی پابندی لگا کر فرمایا: **وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ**

خَيْرٌ مِنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ○

ترجمہ :- اور جس وقت دیکھتے ہیں سوداگری یا تماشہ دوڑے جاتے ہیں طرف اس کی اور چھوڑ جاتے ہیں تجھ کو کھڑا، کہہ (اے محمد) جو نزدیک اللہ کے ہے بہت بہتر ہے تماشہ اور سوداگری سے اور اللہ بہتر رزق دینے والا ہے۔

بعض سلف صالحین نے فرمایا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن نماز جمعہ کے بعد خرید و فروخت کرے اسے اللہ تعالیٰ ستر حصے زیادہ برکت دے گا۔ (ابن کثیر) لیکن قرآن مجید نے ذکر کیا ہے کہ جب چند صحابہ تجارت کیلئے آپ کو چھوڑ کر چلے گئے تجارت کی خاطر اور روزی کمانے کی خاطر تو اللہ نے حکم دیا اے پیغمبر! ان سے کہدو بہتر رزق دینے والا اللہ ہے۔ کھیل تماشے اور تجارت میں مشغول ہو کر یاد خداوندی سے غافل نہ ہوں۔ مذکورہ بالا آیات سے معلوم ہوا جمعہ کے دن آذان سے قبل معمولی کاروبار کر کے جلدی نماز جمعہ کی آذان سے پہلے پہلے تیاری کر لیں۔ آذان ہوتے ہی مسجد میں پہنچ جائیں۔ بلکہ خطبہ شروع ہونے سے پہلے پہلے پہنچنا چاہئے۔ اس کا ثواب بہت بڑا ہے۔ جیسا کہ حدیث میں ہے:

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جمعہ کے دن فرشتے مسجد کے دروازے پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور مسجد میں آنے والوں کی حاضری لکھتے ہیں۔ یعنی جو لوگ پہلے آتے ہیں ان کو پہلے اور جو بعد میں آتے ہیں ان کو بعد میں اور جو شخص جمعہ کو پہلے گیا اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جو مکہ میں قربانی کے لئے اونٹ بھیجے اور جو شخص مسجد میں نماز جمعہ کے لئے دوسرے نمبر پر آتا ہے اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جو مکہ میں قربانی

کے لئے گائے بھیجے اور جو اس کے بعد آئے گا اس کی مانند ہے جو دنبہ بھیجے پھر جو اس کے بعد آئے وہ اس کے مانند ہے جو مرغی بھیجے اور جو اس کے بعد آئے وہ اس کے مانند ہے جو انڈا بھیجے۔ پھر جب امام خطبے کے لئے اٹھتا ہے تو فرشتے اپنے کاغذات لپیٹ لیتے ہیں اور خطبہ سنتے ہیں۔ (بخاری و مسلم)

نبی کریم ﷺ نے اجر و ثواب کا ذکر کر کے لوگوں کو نماز جمعہ پڑھنے کی ترغیب دلائی اور جو لوگ جمعہ نہیں پڑھتے ان کے گھروں کو آگ سے جلانے کا ذکر کیا مگر مریض، مسافر، عورت، بچے اور غلام جن پر نماز جمعہ فرض نہیں اس لئے گھروں کو آگ نہیں لگائی۔ اور حدیث مبارکہ میں جمعہ کے دن کی فضیلت بیان ہے۔

مسلمانوں کا دن

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہم دنیا میں آخر میں آنے والے ہیں اور ہم قیامت میں پہلے ہونے والے ہیں پھر اہل کتاب کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی ہے اور ہم کو بعد میں عطا ہوئی ہے۔ پھر یہ دن (جمعہ کا) وہ دن ہے جو ان پر (یعنی کتاب والوں پر) فرض کیا گیا تھا۔ پس انہوں نے اس میں اختلاف کیا اور ہم کو خداوند تعالیٰ نے اس کی بابت ہدایت فرمائی۔ پس اب دوسرے لوگ (یعنی دوسری قومیں) جمعہ کے معاملہ میں ہمارے تابع ہیں۔ یہود نے اختیار کر لیا جمعہ کے بعد سینچر (یعنی ہفتہ) کے دن کو اور نصاریٰ نے اختیار کیا سینچر کے بعد (اتوار) کے دن کو۔

اس حدیث مبارکہ سے ثابت ہوا کہ یہود اور نصاریٰ نے اس دن کے بجائے ہفتہ اور اتوار کو پسند کیا اور اللہ تعالیٰ نے ان کو تنبیہ کی۔ کونواقرده خاصنین فرما کر مسلمانوں کو تعلیم دی کہ بہترین دن جمعہ کا دن ہے۔ اسی روز آدم علیہ السلام پیدا کئے گئے اسی روز ان کو جنت سے نکالا گیا اسی روز ان کی توبہ قبول ہوئی اسی روز ان کا انتقال ہوا اور اسی دن قیامت قائم ہو گا..... اور جمعہ

کے دن ایک ساعت ہے کہ اگر کوئی بندہ مسلمان اس کو پالے اور اس میں نماز پڑھ کر خدا سے دعا مانگے تو خدا اس کی خواہش کو پوری کر دے گا....

عبد اللہ بن سلامؓ نے کہا وہ جمعہ کے دن آخری گھڑی ہے اور حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تلاش کرو اس ساعت کو جس میں دعا کی قبولیت کی امید ہے۔ جمعہ کے دن عصر کے بعد سے آفتاب کے غروب ہونے تک۔ (ترمذی بحوالہ مشکوٰۃ)

ایک اور روایت میں ہے :

حضرت بردہ بن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو جمعہ کے دن کی ساعت کی نسبت یہ فرماتے سنا ہے کہ منبر پر امام کے بیٹھنے سے نماز کے آخر تک کا جو درمیانی وقت ہے اس میں وہ ساعت ہے۔ (مسلم)

ایک روایت میں ہے یہ ساعت بہت مختصر ہوتی ہے۔

معلوم ہوا جمعہ کے دن غروب آفتاب تک دعا کی قبولیت کی گھڑی ہے۔ جیسا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے اور قرآن مجید نے بھی اس کی تائید فرمادی۔ و ذکر اللہ کثیر العلوکم تفلحون۔ سے واضح ہے۔

جمعہ دونوں عیدوں سے افضل ہے

حضرت ابی لبابہ بن عبد المنذر سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ :

ان يوم الجمعة سيد الايام واعظمها عند الله وهو اعظم عند الله من يوم الاضحى ويوم الفطر ... الخ۔

ترجمہ :- جمعہ کا دن خدا کے نزدیک دنوں کا سردار ہے اور ایک بڑا دن ہے خدا کے نزدیک اس کی عظمت عید الفطر اور عید الانبی کے دنوں سے بھی زیادہ ہے۔ (ابن ماجہ بحوالہ مشکوٰۃ)

جمعہ کا دن عید کا دن ہے

و عن ابن عباس انه قراء اليوم أكملت لكم دينكم (الاية) و عنده يهودى فقال لو نزلت هذه الاية علينا لاتخذناها عيدا فقال ابن عباس فانها نزلت فى يوم عيدين فى يوم جمعة و يوم عرفة (والترمذى)
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک یہودی کے سامنے یہ آیات کریمہ پڑھی اليوم أكملت لكم دينكم.... الخ (یعنی آج کے دن میں نے تمہارے دین کو مکمل کر دیا) یہودی نے سن کر کہا اگر یہ آیت ہم پر نازل ہوتی تو ہم اس دن کو عید بنا لیتے ابن عباس نے فرمایا یہ آیت دو عیدوں کے دن اتری ہے یعنی جمعہ اور عرفہ کے دن۔
اور روایت میں حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا:

كان يقول ليلة الجمعة ليلة اعر و يوم الجمعة يوم ازهر۔
ترجمہ :- حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جمعہ کی رات روشن رات ہے اور جمعہ کا دن ایک منور دن۔ (بیہقی بحوالہ مشکوٰۃ)

و عن عبید بن السباق مرسل قال قال رسول الله ﷺ فى جمعة من الجمع یا معشر المسلمین ان هذا يوم جعله الله عيدا فاغتسلوا و من كان عنده طيب فلا يضربه ان يمسه و عليكم بالسواك (رواه مالك و ابن ماجه عنه و هو عن ابن عباس متصلا)

ترجمہ :- حضرت عبید بن السباق مرسلہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک جمعہ میں یہ فرمایا کہ اے مسلمانوں کی جماعت خدا نے اس دن کو (جمعہ کو) مسلمانوں کی عید قرار دیا ہے پس تم جمعہ کو غسل کرو اور خوشبو پاس ہو تو اس کو لگاؤ اور مسواک کو ضروری سمجھو۔ (مالک ابن ماجہ نے عبید سے روایت کیا اور انہوں نے ابن عباس سے متصل روایت کیا ہے۔)

خلاصہ کلام

مذکورہ بالا احادیث سے واضح ہوا کہ جمعۃ المبارک کا دن بڑی شان اور عظمت والا ہے اور مسلمانوں کیلئے عید کا دن ہے اور دونوں عیدوں یعنی عید الفطر اور عید الاضحیٰ سے افضل دن ہے اور اس دن میں دعا قبول ہونے کے لئے ایک گھڑی ہے یہ گھڑی خطبہ جمعہ سے لے کر غروب آفتاب تک ہے۔

بعض نے کہا ہے کہ مختصر وقت ہے علیٰ هذا القیاس مسلمانوں کو چاہئے دونوں عیدوں میں جس طرح سرکاری چھٹی کرتے ہیں جمعہ کے دن بھی سرکاری چھٹی ہونی چاہئے تقریباً چالیس سال تک پاکستان میں جمعہ کے دن سرکاری چھٹی ہوتی رہی اور نواز حکومت نے آکر جمعہ کے دن کی چھٹی کو بند کر دیا اور اتوار کی سرکاری چھٹی کر دی گئی۔ اتوار کی چھٹی نصاریٰ کی ہے مسلمانوں کے ملک میں عیسائیوں کی مشابہت کرنا اللہ اور رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی ہے۔ حضور ﷺ کے فرمان سے ثابت ہے:

من تشبه بقوم فهو منهم فرما کر کہا غیر مسلموں کی مشابہت سے بچنا اسی طرح مسلمانوں کی حکومت انگریزوں کی مشابہت کر کے اور ان کے قانون پر عمل کر کے اللہ اور رسول کو ناراض کرتا ہے۔ جو حکومت قرآن و حدیث سے بغاوت کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر طرح طرح کے عذاب نازل فرماتا ہے اور ملک پاکستان میں جمعہ کی چھٹی بند ہونے کی وجہ سے دہشت گردی، قتل و غارت، ڈاکہ زنی، غنڈہ گردی اور بد معاشی کا ہر طرف دور دورہ ہے اور خدا کی ناراضگی نواز حکومت پر یہی وجہ ہے کبھی زلزلہ، آندھیاں، بارشیں ہوتی ہیں۔ اس ملک میں ہر آدمی پریشان ہے۔ معاشیاتی نظام درہم برہم ہے۔ منگائی غریب عوام کی کمر توڑ دیتی ہے۔ حکومت ناکام ہو چکی ہے۔

اور کئی مفتیان علماء کرام کہتے ہیں اسلام میں کوئی چھٹی نہیں تو پھر میں ان سے پوچھتا ہوں کہ آپ اتوار کو کیوں کرتے ہیں اور عید الفطر اور عید الاضحیٰ اور

دیگر ایام میں سرکاری چھٹیاں کیوں کرتے ہیں اور دینی مدارس میں جمعہ کی چھٹی کیوں کرتے ہیں۔ ان علماء کرام سے جو نواز حکومت اور نواز شریف کو امیر المومنین سمجھتے ہیں ان سے چند سوال ہیں:

(1) پاکستان کے علمائے کرام قومی اتحاد کی تحریک میں مرزائیت کی تحریک میں وزیراعظم پاکستان سے جمعہ کی چھٹی کا مطالبہ کیوں کیا تھا؟ کیا علمائے کرام کا فیصلہ غلط تھا یا اب غلط ہے؟

(2) پاکستان کے اکثر علماء کرام جمعہ کی چھٹی بند کرنے کی حمایت کیوں کرتے ہیں کیا ان کو امراء سے کچھ معاوضہ مل رہا ہے؟

(3) دونوں عیدوں میں عید الفطر اور عید الاضحیٰ کو کیوں سرکاری دفاتروں میں چھٹی ہوتی ہے علماء کرام کو چاہئے صبح عید پڑھا کر جلد دفاتروں، سکولوں میں حاضر ڈیوٹی پر پہنچ جائیں ان عیدوں میں صبح آٹھ بجے سے پہلے عید پڑھ کر کالجوں اور سرکاری ملازموں کو چاہئے۔ ان دنوں میں چھٹی کیوں کرتے ہیں کیا یہ اسلامی چھٹیاں ہیں؟

(4) کیا جمعہ کا دن دونوں عیدوں سے افضل نہیں اس کی مخالفت کیوں؟

(5) کیا علماء کرام اتوار کے دن کو محبوب رکھتے ہیں اس لئے اسی کی حمایت کرتے ہیں؟

(6) کیا نواز حکومت کی مخالفت کرنے سے علماء ڈرتے ہیں کہیں ہمارے اوپر آسمان نہ گر پڑے۔

(7) اتوار کی چھٹی منانا نصاریٰ کا دن نہیں؟

(8) عالمی منڈی کو تجارت وغیرہ اسلام سے زیادہ محبوب ہیں؟

(9) کیا آپ کا ایمان نہیں کہ اللہ رازق ہے؟

(10) کیا اسلام کے خلاف حکومت کی مخالفت جائز نہیں؟ جابر سلطان کے سامنے کلہ حق جہاد نہیں؟